

سوال

زبانی کر (605) م

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میت کی جانب سے قربانی کرنا کیسا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

جد!

نہی خاص ہے تو اس کی کوئی اصل نہیں۔

فوت شدگان کی جانب سے قربانی کی تین اقسام ہیں:

پہلی قسم:

تہ شدگان کی نیت کر لے، تو یہ جائز ہے۔

پنچے تھے۔

دوسری قسم:

ہے:

جو اتوجہ کج ذیل حکم اتے ہیں: **لَقَدْ عَلِمْتُمْ لِقَاءَ رَبِّكُمْ وَاللَّهُ تَجَلَّىٰ لَكُم مِّنْهُ**

تیسری قسم:

نقل پر قیاس کیا ہے۔

بیچی سے تھے۔

مکی جانب سے حالانکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے پیاری تھیں۔
یہ عمل نہیں ملتا کہ انہوں نے اپنے کسی فوت شدہ کی جانب سے قربانی کی ہو۔
تیلیا ہوئے اور اپنی اور اپنے اہل و عیال کی طرف سے قربانی کرتے ہی نہیں۔

المکذوب: احکام الاضحية الذکاة

مکی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ](#)

جلد 2